چاہیئے۔ عن ابی تمیمۃ الہجیمی ان رجلا قال لامرئتہ یا اخیۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اختک ھی فکرہ ذلک ونھی عنہ (ابوداود) ۔

سوال ۔ زید کہتا ہے انسان کو ضرور چاہیئے کہ کسی اچھے پرہیزگار عالم کو اپنا پیر بنالے اس کے ہاتھ پر بیعت ہوجائے اور بکر کا خیال ہے کہ کوئی ضرورت نہیں پیر مقرر کرنے کی پیر تو قرآن وحدیث ہے اُسی کو اپنا پیر بنالے ۔ کون حق بجانب ہے اور اللہ ورسولؐ کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۔ کسی شخص کو پیر بنانا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرنا کسی مسلمان کیلئے بھی ضروری نہیں ہے۔ پیری مریدی کے ضروری ہونے کی کوئی شرعی دلیل موجود نہیں ہے اور ہندوستان کی موجودہ پیری مریدی تو مسلمانوں کی اصلاح وتربیت اور دینی ودنیوی سربلندی وکامرانی کا ذریعہ بننے کے بجائے بالعموم صدقہ خوری اور نذرانے وصول کرکے غریب مریدوں کی جیبیں خالی کرنے کا ذریعہ اور پیروں کی عیاشی کا کامیاب وسیلہ ہے۔ حکیم مشرق سر اقبال مرحوم نے سچ فرمایا ہے۔

ہم کو تو میسر نہیں مٹی کا دیا بھی ۔ گھر پیر کا بجلی کے چراغوں سے ہے روشن
شہری ہو دہاتی ہو مسلمان ہے سادہ ۔ مانند بتاں پجتے ہیں کعبے کے برہمن
نذرانہ نہیں سود ہے پیرانِ حرم کا ۔ ہر خرقۂ سالوس کے اندر ہے مہاجن
میراث میں آئی ہے انھیں مسند ارشاد ۔ زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن

اللہ اور اس کے رسولؐ کا یہ حکم ہے کہ ہر مسلمان صرف کتاب اللہ اور سنت صحیحہ کو اپنے لئے اسوہ بنائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ (موطا)

ششماہی امتحان

حسب دستور سابق بحمد اللہ اس سال بھی دار الحدیث رحمانیہ دہلی کا ششماہی امتحان بخیر وخوبی ختم ہوگیا۔ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۵۹ھ مطابق ۴ مئی ۱۹۴۰ء بروز ہفتہ سے یکم ربیع الثانی مطابق ۱۰ مئی تک امتحان کی تیاری کیلئے اسباق ملتوی رہے۔ اس وقفہ میں اساتذہ نے سوالات کے پرچے تیار کئے۔ پھر ۲ ربیع الثانی بروز ہفتہ سے باقاعدہ تحریری امتحان شروع ہوا، تین روز میں امتحان ختم ہوا۔ اسکے بعد ایک روز کی مدرسہ میں تعطیل رہی ۔ ۶ ربیع الثانی بروز بدھ سے باقاعدہ تعلیم شروع ہوگئی۔ مجموعی حیثیت سے نتیجہ بحمد اللہ اچھا ہے جو لڑکے ناکام ہوئے ہیں ان کو تنبیہ کردی گئی ہے کہ وہ آئندہ سالانہ امتحان تک اپنی خامی پوری کرلیں۔ جو طالب علم اپنی جماعت میں اول آتے ہیں ان کو حضرت مہتمم صاحب مدظلہ العالی نے دو دو روپے نقد بطور انعام کے مرحمت فرمائے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اپنی اپنی جماعتوں میں اول آنیوالے طلبہ کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

جماعت ہشتم ۔ عبد الرحیم امرتسری
جماعت ہفتم ۔ حافظ عبد الخالق جے پوری
〃 ششم ۔ عبد العزیز بستوی
〃 پنجم ۔ رستم احمد بنگالی
جماعت چہارم ۔ محمد یعقوب پنجابی
〃 سوم ۔ احمد اللہ مرشد آبادی
〃 دوم ۔ مقبول احمد اعظمگڈھی
〃 اول ۔ محمد شریف پنجابی
جماعت ادنیٰ ۔ ابو الحسن بنگالی